

چنگاری کو از خود رفتگی کے عالم میں دیکھا تو اسی سے پوچھتے ہیں، اگر ہم آواز کی طرح نہایت سبک اور لطیف شے بن جائیں تو پہاڑ جیسا پر وقار وجود ہمیں بار خاطر سمجھ کر کوٹا دیتا ہے۔ پھر اسے بھڑکی ہوئی چنگاری! تو ہی بتا کہ ہم کیا بن جائیں؟

پہاڑ کے لیے آواز کا بار خاطر بننا اور کوٹا دینا مشاہدے کا معاملہ ہے۔ جب پہاڑ میں بلند آواز سے بولیں گے تو آواز ٹیلوں سے ٹکرا کر گونجتی ہوئی گم ہو جائے گی۔ اس سے مرزا نے یہ مضمون نکالا کہ صدا جیسی ہلکی چیز بھی پہاڑ جیسے عظیم القدر وجود کے لیے ناقابل برداشت ہے۔ وہ اسے دل کے لیے بوجھ سمجھتا ہے، اسی وجہ سے واپس کر دیتا ہے۔ اب حیران ہیں کہ کیا بن کر زندگی گزاریں!

## ۲۔ لغات - بیضہ آسا : انڈے کی طرح

شرح : پنجرے کا گوشہ انڈے کی طرح بال و پر گوارا نہیں کرتا، یعنی بال و پر کو باعث ننگ سمجھتا ہے۔ معلوم ہے کہ جو نیچے انڈے سے نکلتے ہیں، ان کے بھی بال و پر نہیں ہوتے۔ اگر مجھے پنجرے سے رہائی مل جائے تو یقیناً نئے سرے سے زندگی پاؤں۔

مولانا طباطبائی فرماتے ہیں :

”مصنف نے ثابت کیا کہ طائر کی نئی زندگی بیضے سے نکلنے کے بعد شروع ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کُنچِ قفس سے یعنی بیضہ فلک سے رہا ہونے کے بعد نئی زندگی عالمِ ارواح میں شروع ہوگی۔“